سوال

(67) مردوں کا وسیلہ اختیار کرنا شرک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبروں اور مزاروں کی زیارت اور ان میں مدفون لوگوں کا وسیلہ اختیار کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر قبروں کی زیارت اس لئے ہو کہ مردوں سے مانگا جائے، ذبح اور نذر کے ساتھ ان کا تقرب حاص کیا جائے، ان سے استغاثہ کیا جائے اور اللہ تعالی کے سوا ان کو پکارا جائے تو یہ شرک اکبر ہے۔ اسی طرح لوگ ان شخصیتوں کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں جنہیں وہ اولیاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں، خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ اور ان کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ نفع ونقصان کے مالک ہیں یا یہ کہ ان کی دعاوں کو سنتے ہیں یا بیماروں کو شفا دیتے ہیں، تو یہ سب شرک اکبر۔ والعیاذ باللہ!

یہ اسی طرح کا عمل ہے جس طرح مشرکین کالات ومنات ،اپنے دیگر بتوں اور دوسرے معبودوں کے ساتھ عمل تھا، لہذا مسلمان ممالک کے حکمرانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اس عمل کی تردید کریں، لوگوں کو ان فرائض اور واجبات کی تعلیم دیں جو شریعت کی مقرر کردہ ہیں۔ لوگوں کو اس شرک سے روکیں، ان قبوں کو گرا کر پیوند خاک کردیں جو قبروں پر بنائے گئے ہیں کیونکہ یہ باعث فتنہ اور اسباب شرک میں سے ہیں نیز ان کا بنانا حرام ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ قبروں پر عمارتیں بنائی جائیں۔ قبروں پر مسجدیں بنانے والوں پر آپ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ لہذا قبر پر کوئی عمارت یا مسجد بنانا جائز نہیں ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ قبریں ظاہر ہوں اور ان پر کوئی عمارت وغیرہ نہ ہو جس طرح کہ مدینہ منورہ اور ہر اسلامی ملک میں مسلمانوں کی وہ قبریں تھیں جو بدعات وخواہشات سے متاثر نہ ہوئیں کہ وہاں مردوں کو پکارا جاتا ہے نہ ان سے اور نہ درختوں سے، پتھروں، جنوں یا فرشتوں سے استغاثہ کیا جاتا ہے اور نہ اللہ تعالی کے سوا ان کی عبادت کی جاتی ہے کہ ان سے مدد مانگی جاتی ہو یا فریاد کی جاتی ہو یا بیماروں کے لئے شفا طلب کی جاتی ہو یا غائب کی واپسی کے لئے دعا کی جاتی ہو، یا جنت میں داخلہ اور جہنم سے پناہ کی دعا کی جاتی ہو کیونکہ یہ سب باتیں شرک ہیں۔ اسی طرح غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا بھی شرک ہے کہ ارشاد باری تعالی ہے:

قُل إِنَّ صَلاتى وَنُسُكى وَمَحياىَ وَمَماتى لِلَّهِ رَبِّ العـٰلَمينَ ﴿١٦٢﴾ لا شَريكَ لَهُ ۖ وَبِذٰلِكَ أُمِرتُ وَأَنا۠ أَوَّلُ المُسلِمينَ (الانعام ۶/۱۶۲۔۱۶۳)

’’(اے نبی!) کہہ دو کہ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرماں بردار ہوں۔‘‘

اور فرمایا:

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر۱۰۸/۱۔۲)

''(اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔''

اور نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ ''اللہ تعالی اس شخص پر لعنت فرمائے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے۔''علماء کرام پر واجب ہے کہ یہ باتیں یاد دلائیں اور جاہلوں کو ان کی تعلیم دیں، ان کی رہنمائی فرمائیں۔ حکمرانوں پر بھی یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کو نافذ کریں، اس شرکیہ عمل سے روکیں، عوام کے اور شرک کے درمیان دیوار بن کر حائل ہو جائیں، جو باز نہ آئے اسے ادب سکھائیں اور اس شرک عظیم سے توبہ کرائیں، یہ علما، حکام اور امراء پر واجب ہے۔ ہم سب کے لئے اللہ تعالی سے ہدایت اور توفیق کی دعاء مانگتے ہیں۔

فتاویٰ ابن باز